



لوگوں کی امامت و کر کے جو اللہ کی کتاب (قرآن) کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا اور

ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: لوگوں کی امامت و کر کے جو اللہ کی کتاب (قرآن) کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا ہے، اگر لوگ قرآن کے علم میں برابر ہوں تو جو سب سے زیادہ سنت کا جاننے والا ہے اور اگر وہ سنت کے علم میں بھی برابر ہوں تو جس نے سب سے پہلے ہجرت کی ہے اور امامت کرے، اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جس نے اسلام کو پہلے قبول کیا ہے امامت کرے کوئی شخص کسی اور شخص کے دائرے اقتدار میں اس کی امامت نہ کرے اور نہ کسی آدمی کے گھرمیں اس کی مخصوص جگہ پر اس کی اجازت کے بغیر بیٹھے۔

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

حدیث شریف میں متعدد امور کا بیان ہے: اول: امامت کا حق دار ہے جسے قرآن زیادہ یاد ہے اور تاہم ضروری ہے کہ وہ نماز کے احکام کو جانتا ہے اور کیوں کہ جو شخص نماز کے احکام سے واقف نہ ہے اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ لوگوں کی امامت کرے اگر قرآن کے حفظ میں لوگ برابر ہوں تو وہ شخص امامت کرائے جو سنت کا زیادہ علم رکھنے والا ہے اور اگر اس میں بھی وہ برابر ہوں تو ان میں سے جس نے پہلے ہجرت کی ہے اور امام بنے اور اگر اس میں بھی وہ برابر ہوں تو جس نے اسلام پہلے قبول کیا ہے اور امامت کے لیے کھڑا ہے دوم: صاحب بیت کی امامت کے لیے ممان آگے نہ بڑھے الا یہ کہ میزبان سے اجازت دے دے کیونکہ گھر والا امامت کا ممان سے زیادہ حق دار ہے سوم: ممان گھر والے کے خاص بستر پر اس کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11297>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

